Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

جلسہ سالانہ نمبر

۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۵ ذوالحجہ ۱۳۹۲ھ ۔ ۲۰ فتح ۱۳۵۱ہش ۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۹۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۰ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

کھانسی بدستور ہے اور ضعف کی شکایت بھی ہے

احباب جماعت موجودہ ایام میں جبکہ جلسہ سالانہ بالکل قریب آگیا ہے خاص التزام اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

ربوہ ۲۰ فتح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

کبھی کبھی پسلی میں درد اُٹھتا ہے اور ضعف محسوس فرماتی ہیں۔

احبابِ جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ وعاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

کراچی (بذریعہ ڈاک) مکرم شریف احمد صاحب بانی مطلع فرماتے ہیں کہ ان کے والد محترم میاں محمد صدیق صاحب بانی شدید بیمار ہیں اور حالت تا حال تشویشناک ہے۔ احبابِ جماعت دردِ دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو اپنے فضل سے معجزانہ طور پر شفایاب فرمائے اور کامل صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز سے نوازے۔ آمین۔

امیدوار اساتذہ برائے نصرت جہاں توجہ ہوں

ایم۔ اے یا ایم۔ ایس سی پاس تمام امیدوار اساتذہ جنہوں نے مجلس نصرت جہاں آگے بڑھو کے تحت اپنی خدمات پیش کرتے ہوئے درخواستیں بھجوائی ہوئی ہیں جلسہ سالانہ کے دوسرے دن یعنی ۲۷ دسمبر کو ساڑھے چھ بجے شام مجلس نصرت جہاں کے دفتر بالمقابل مسجد مبارک میں ضروری ہدایات کے لئے تشریف لائیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

۲۲ دسمبر ۱۹۷۲ء

جملہ کارکنان جلسہ سالانہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ مہربانی فرما کر ۲۲ دسمبر ۱۹۷۲ء کو بوقت ساڑھے تین بجے شام احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لے آئیں انشاء اللہ انتظامات کا معائنہ ہوگا۔

(افسر جلسہ سالانہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کیلئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ اُن کے ساتھ ہو

اُن کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور اُن کی مرادات کی راہیں اُن پر کھول دیوے

"مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بُنیاد ہے۔ اِس سلسلہ کی بُنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں طیار کی ہیں جو عنقریب اِس میں آملیں گی کیونکہ یہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ عنقریب وہ وقت آتا ہے بلکہ نزدیک ہے کہ اس مذہب میں نہ نیچریّت کا نشان رہے گا اور نہ نیچر کے تفریط پسند اور اوہام پرست مخالفوں کا نہ خوارق کے انکار کرنے والے باقی رہیں گے اور نہ ان میں بیہودہ اور بے اصل اور مخالفِ قرآن روایتوں کو ملانے والے۔ اور خدا تعالیٰ اس اُمّتِ وسط کے لئے بین بین کی راہ زمین پر قائم کر دے گا۔ وہی راہ جس کو قرآن لایا تھا۔ وہی راہ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو سکھلائی تھی۔ وہی ہدایت جو ابتداء سے صدیق اور شہید اور صلحاء پاتے رہے۔ یہی ہوگا۔ ضرور یہی ہوگا۔ جس کے کان سننے کے ہوں سُنے۔ مبارک وہ لوگ جن پر سیدھی راہ کھولی جائے۔ بالآخر میں دعا پر ختم کرتا ہوں کہ ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ اُن کے ساتھ ہو اور اُن کو اجرِ عظیم بخشے اور اُن پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور اُن کے ہم و غم دُور فرما دے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور اُن کی مرادات کی راہیں اُن پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ ان کو اُٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتامِ سفر اُن کے بعد اُن کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکلکشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲۰ ماہ فتح ۱۳۵۳ ہش

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نہایت اہم اور تاکیدی نصیحت

محض زبانی طور پر کسی صداقت کو قبول کر لینا اپنے اندر کوئی اہمیت نہیں رکھتا تاوقتیکہ ایمان لانے والا اپنے عمل سے اس امر کا ثبوت نہ دے کہ ایمان فی الواقعہ اس کے دل میں داخل ہو گیا ہے اور اب وہ، وہ نہیں ہے جو پہلے تھا بلکہ اس کی ہستی پر پورا پورا انقلاب وارد ہو چکا ہے۔ اس کا ایک حقیقی ثبوت کہ اقرار باللسان کے بعد ایمان کسی کے دل میں داخل ہو گیا ہے اللہ تعالیٰ نے یہ دیا ہے کہ ایسا شخص اللہ اور رسول کی باتوں کو توجہ سے سُنتا ہے اور جو نیک اعمال اسے بجا لانے کا حکم دیا جاتا ہے انہیں وہ بشاشتِ قلب سے بجا لاتا ہے اور اس طرح اپنے عمل سے اپنے مومن ہونے کا ثبوت دیتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ۝ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝ (الانفال آیات ۲۱ تا ۲۳)

ترجمہ:- اے مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس سے منہ نہ پھیرو اس حال میں کہ تم (اس کا حکم) سُن رہے ہو۔ اور اُن لوگوں کی طرح مت بنو جنہوں نے یہ کہا تھا کہ ہم سُنتے ہیں مگر (فی الحقیقت) وہ سُنتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک حیوانات سے بھی بدتر وہ لوگ ہیں جو (کان اور زبان رکھنے کے باوجود) بہرے اور گونگے ہیں اور جو کچھ بھی عقل نہیں رکھتے۔

اس آیت میں پہلی غور طلب بات یہ ہے کہ اِن آیات میں اللہ تعالیٰ نے کافروں کو نہیں بلکہ ایمان لانے والوں کو مخاطب کیا ہے یعنی ان لوگوں کو مخاطب کیا ہے جن کا ایمان صرف اقرار باللسان تک محدود ہوتا ہے۔ دوسری غور طلب بات یہ ہے کہ ان ایمان لانے والوں کو اللہ اور اس کے مامور کی اطاعت بجا لانے کا حکم دیا ہے اور اسی تعلق میں بیان فرمایا ہے کہ تم اطاعت اُس وقت تک بجا نہیں لا سکتے جب تک کہ اللہ تعالیٰ اور مامور من اللہ کی باتوں کو توجہ سے نہ سنو۔ جب باتیں توجہ سے سُنو گے تب ہی اللہ تعالیٰ اور مامور من اللہ کی اطاعت بجا لانے کی توفیق ملے گی۔ اس لئے مامور من اللہ اور اُسکے نائب یا خلیفہ کی باتوں کو توجہ سے سُننا ازبس ضروری ہے۔ تیسری غور طلب بات یہ ہے کہ جو لوگ مامور من اللہ کی باتوں کو توجہ اور غور سے نہیں سنتے اور منہ پھیر لیتے ہیں وہ حیوانات سے بھی بدتر ہیں۔ وہ کان رکھنے کے باوجود سُنتے نہیں، آنکھیں رکھنے کے باوجود دیکھتے نہیں اور دل و دماغ رکھنے کے باوجود سوچتے سمجھتے نہیں۔ ان کے حیوانوں سے بدتر ہونے کی وجہ یہ ہے کہ توجہ سے نہ سننے اور اعراض اختیار کرنے کے نتیجہ میں انہیں اطاعت بجا لانے اور احکام پر عمل پیرا ہونے کی توفیق نہیں ملتی اور وہ حقیقی ایمان سے محروم رہتے ہیں۔

اس سے ظاہر ہے کہ مامور من اللہ اور اس کے نائبین کی باتوں کو توجہ اور غور سے سُننا ازبس ضروری ہے اس کے بغیر ایمان متحقق ہی نہیں ہوتا۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ ۱۹۰۱ء کے مبارک موقع پر ۲۷ دسمبر کو تقریر کرتے ہوئے فرمایا:-

"سب کو متوجہ ہو کر سُننا چاہیئے۔ پورے غور و فکر کے ساتھ سُنو! کیونکہ یہ معاملہ ایمان کا معاملہ ہے۔ اس میں سستی اور غفلت اور عدم توجہ بہت بُرے نتائج پیدا کرتی ہے۔ جو لوگ ایمان میں غفلت سے کام لیتے ہیں اور جب ان کو مخاطب کر کے کچھ بیان کیا جاوے تو غور سے اسکو نہیں سنتے ان کو بولنے والے کے بیان سے خواہ وہ کیسا ہی اعلیٰ درجہ کا مفید اور مؤثر کیوں نہ ہو کچھ بھی فائدہ نہیں ہوتا۔ ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جن کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ کان رکھتے ہیں مگر سنتے نہیں اور دل رکھتے ہیں پر سمجھتے نہیں۔ پس یاد رکھو جو کچھ بیان کیا جاوے اسے توجہ اور بڑے غور سے سنو کیونکہ جو توجہ سے نہیں سُنتا وہ خواہ عرصہ دراز تک فائدہ رساں وجود کی صحبت میں رہے اسے کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔"

(الحکم ۱۰ مارچ ۱۹۰۲ء)

اسی تقریر میں حضور علیہ السلام نے مامور من اللہ اور اس کے نائبین کی باتوں کو پوری توجہ اور غور سے نہ سُننے کے بُرے انجام سے خبردار کرتے ہوئے مزید فرمایا:-

"جو لوگ توجہ نہیں کرتے اور اسکے (یعنی مامور من اللہ یا اسکے نائب کے) وجود کو بے سود اور فضول قرار دیتے ہیں اور اس کی پاکیزہ باتوں پر کوئی غور نہیں کرتے اس کا لازمی نتیجہ یہی ہوتا ہے کہ وہ محروم رہ جاتے ہیں۔ جیسا کہ میں نے شروع میں کہا تھا توجہ اور غور سے سننا چاہیئے۔ جو لوگ توجہ اور غور سے نہیں سنتے ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جو کان رکھتے ہوئے سُنتے نہیں۔ اسی طرح پر اب میں یوں کہتا ہوں کہ یہی وہ لوگ ہوتے ہیں جنکے دلوں پر قفل لگے ہوئے ہوتے ہیں اور جن کے کانوں اور آنکھوں پر پردے ہوتے ہیں اسی لئے وہ خدا تعالیٰ کے ماموروں اور رسولوں کی باتوں پر ہنسی کرتے ہیں اور ان سے فائدہ نہ اُٹھا کر محروم ہو جاتے ہیں اور آخر عذاب الٰہی میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔" (الحکم ۱۰ مارچ ۱۹۰۲ء)

خاص جلسہ سالانہ کے تعلق میں اور عین جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور علیہ السلام کی یہ نصیحت ہمارے لئے بنیادی اہمیت کی حامل نصیحت ہے۔ حضور علیہ السلام نے قرآنی آیات کی روشنی میں مامور من اللہ اور اس کے نائبین کی باتوں کو توجہ اور غور سے نہ سننے یا ان سے اعراض اختیار کرنے کے جس ہولناک انجام کی طرف توجہ دلائی ہے اسے پڑھ کر بدن پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔ ہمارا مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ اب بالکل قریب آ گیا ہے اور شمع احمدیت کے ہزاروں ہزار پروانے دو چار روز میں اس کے للٰہی سفر پر روانہ ہونے والے ہیں۔ یہاں ان کا یہ فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور دنیا میں اسلام کی سربلندی اور غلبہ نیز پاکستان کے تحفظ و استحکام اور ترقی و خوشحالی کے لئے دعائیں کرتے ہوئے اپنے اس سفر کو گزاریں۔ بجز ذکرِ الٰہی اور دعاؤں کے کسی قسم کا کوئی نعرہ ان کی زبانوں پر نہ آنے پائے وہاں ان کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ مرکز سلسلہ میں پہنچ کر جلسہ سالانہ کے تمام اجلاسوں میں پورے عزم اور تعہد کے ساتھ بروقت شریک ہوں۔ تمام وقت جلسہ گاہ میں موجود رہ کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور ارشادات اور علماء سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر کو پوری توجہ، انہماک اور غور سے سُنیں اور اپنا سارا وقت دعا اور ذکرِ الٰہی میں گزاریں اور اس کثرت سے ذکرِ الٰہی کریں کہ فضا کو ذکرِ الٰہی اور اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کی جانے والی متضرعانہ دعاؤں سے معمور کر دیں۔ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اِن الفاظ کو کبھی فراموش نہ ہونے دیں کہ:-

"پورے غور و فکر کے ساتھ سُنو کیونکہ یہ معاملہ ایمان کا معاملہ ہے۔ اس میں سستی اور غفلت اور عدم توجہ بہت بُرے نتائج پیدا کرتی ہے۔"

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضور علیہ السلام کی اس نہایت تاکیدی نصیحت پر کما حقہ عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دعائے مغفرت

خاکسار کے برادر اکبر مکرم سید یوسف شاہ صاحب فارغ مولوی فاضل کے بارے میں مجھے قادیان سے اطلاع ملی ہے کہ وہ اپنے لڑکے سید عبد الماجد صاحب ایم۔ ایس سی کے ہمراہ بغرض علاج چندی گڑھ گئے تھے۔ وہاں ڈاکٹروں نے انہیں لاعلاج قرار دیا۔ اس کے بعد دو ہفتہ قادیان میں رہ کر مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۷۴ء کو قریباً رات کے آٹھ بجے وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۝ مرحوم اچھ بیاڑہ کشمیر کے باشندہ تھے اور وہاں سے پانچ میل دور شہر اسلام آباد میں بطور ریٹائرڈ ٹیچر رہائش پذیر تھے۔ انہوں نے مدرسہ احمدیہ قادیان سے مولوی فاضل پاس کیا تھا۔ بوقت وفات ان کی عمر ۷۵ سال تھی۔ ان کی شادی مکرم سید محمود عالم صاحب بہاری کی لڑکی آمنہ بیگم سے ہوئی تھی جن سے ان کی پانچ لڑکیاں اور ایک لڑکا ہے۔ مرحوم قادیان میں دفن ہوئے۔ قادیان بار بار جاتے تھے۔ بہت خلیق، مہمان نواز اور علم دوست بزرگ تھے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

(خاکسار سید عبد السلام کارکن شعبہ رشتہ ناطہ محلہ دار الصدر شرقی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اسلامی عبادت — حج بیت اللہ

(سلطان احمد پیر کوٹی)

(۲)

حجر اسود — محبانِ صادق کے لئے ایک نمونہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"خانہ کعبہ کا پتھر یعنی حجر اسود ایک روحانی امر کے لئے نمونہ قائم کیا گیا ہے اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو نہ خانہ کعبہ بناتا اور نہ اس میں حجر اسود رکھتا لیکن چونکہ اس کی عادت ہے کہ روحانی امور کے مقابل پر جسمانی امور بھی نمونہ کے طور پر پیدا کر دیتا ہے تا وہ روحانی امور پر دلالت کریں۔ اسی عادت کے موافق خانہ کعبہ کی بنیاد ڈالی گئی۔ اصل بات یہ ہے کہ انسان عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے اور عبادت دو قسم کی ہے (۱) ایک تذلل اور انکسار (۲) دوسری محبت اور ایثار۔ تذلل اور انکسار کے لئے نماز کا حکم ہوا جو جسمانی رنگ میں انسان کے ہر ایک عضو کو خشوع اور خضوع کی حالت میں ڈالتی ہے یہاں تک کہ دلی سجدہ کے مقابل پر اس نماز میں جسم کا بھی سجدہ رکھا گیا تا جسم اور روح دونوں اس عبادت میں شامل ہوں اور واضح ہو کہ جسم کا سجدہ بیکار اور لغو نہیں ...... جسمانی افعال کا روح پر اثر پڑتا ہے اور روحانی افعال کا جسم پر اثر پڑتا ہے۔ پس ایسا ہی عبادت کی دوسری قسم میں بھی جو محبت اور ایثار ہے انہیں تاثیرات کا جسم اور روح میں باہم معاوضہ ہے۔ محبت کے عالم میں انسانی روح ہر وقت اپنے محبوب کے گرد گھومتی ہے اور اس کے آستانہ کو بوسہ دیتی ہے۔ ایسا ہی خانہ کعبہ جسمانی طور پر محبانِ صادق کیلئے ایک نمونہ دیا گیا ہے اور خدا نے فرمایا کہ دیکھو یہ میرا گھر ہے اور یہ حجر اسود میرے آستانہ کا پتھر ہے۔ اور ایسا حکم اس لئے دیا کہ تا انسان جسمانی طور پر اپنے ولولہ عشق اور محبت کو ظاہر کرے۔ سو حج کرنے والے حج کے مقام میں جسمانی طور پر اس گھر کے گرد گھومتے ہیں۔ ایسی صورتیں بنا کر کہ گویا خدا کی محبت میں دیوانہ اور مست ہیں۔ زینت دور کر دیتے ہیں، سر منڈوا دیتے ہیں اور مجذوبوں کی شکل بنا کر اس کے گھر کے گرد عاشقانہ طواف کرتے ہیں اور اس پتھر کو خدا تعالیٰ کے آستانہ کا پتھر تصور کر کے بوسہ دیتے ہیں اور یہ جسمانی ولولہ روحانی تپش اور محبت پیدا کر دیتا ہے اور جسم اس گھر کے گرد طواف کرتا ہے اور سنگ آستانہ کو چومتا ہے اور روح اس وقت محبوب حقیقی کے گرد طواف کرتی ہے اور اس کے روحانی آستانہ کو چومتی ہے اور اس طریق میں کوئی شرک نہیں۔ ایک دوست ایک دوست جانی کا خط پا کر بھی اس کو چومتا ہے۔ کوئی مسلمان خانہ کعبہ کی پرستش نہیں کرتا اور نہ حجر اسود سے مرادیں مانگتا ہے بلکہ صرف خدا کا قرار دادہ ایک جسمانی نمونہ سمجھا جاتا ہے۔ جس طرح ہم زمین پر سجدہ کرتے ہیں مگر وہ سجدہ زمین کے لئے نہیں۔ ایسا ہی ہم حجر اسود کو بوسہ دیتے ہیں مگر وہ بوسہ اس پتھر کے لئے نہیں۔ پتھر تو پتھر ہے جو نہ کسی کو نفع دے سکتا ہے نہ نقصان مگر اس محبوب کے ہاتھ کا ہے جس نے اس کو اپنے آستانہ کا نمونہ ٹھہرایا۔"

(چشمہ معرفت صفحہ ۲۹۲-۲۹۳)

احرام باندھنا

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"حج اسلامی ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے اور ہر شخص جو بیت اللہ کا حج کرنا چاہے اس کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ میقات پر پہنچنے کے بعد احرام باندھ لے۔ میقات ان مقامات کو کہتے ہیں جہاں پہنچنے پر اسلامی ہدایات کے مطابق حاجیوں کو احرام باندھنا پڑتا ہے۔ مدینہ منورہ کی طرف سے آنیوالوں کے لئے ذوالحلیفہ۔ شام کی طرف سے آنیوالوں کے لئے جحفہ۔ عراق کی طرف سے آنے والوں کے لئے ذات عرق۔ نجد کی طرف سے آنے والوں کے لئے قرن المنازل اور یمن کی طرف سے آنیوالوں کے لئے یلملم میقات مقرر ہیں۔ پاکستان سے جانے والوں کے لئے یلملم ہی میقات مقرر ہے اور حاجیوں کو جہاز میں ہی احرام باندھنا پڑتا ہے۔ جو لوگ ان میقات کے اندر رہتے ہوں انہیں احرام باندھنے کے لئے باہر جانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ وہ اپنی اپنی جگہوں سے احرام باندھ سکتے ہیں۔"

(تفسیر سورۃ بقرہ)

احرام باندھنے کا طریق

"احرام کا طریق یہ ہے کہ انسان حجامت بنوا کر غسل کرے، خوشبو لگائے اور اس کے بعد سلے ہوئے کپڑے اُتار کر ایک چادر تہہ بند کے طور پر کمر سے باندھ لے اور دوسری چادر جسم کے اوپر اوڑھ لے۔ سر کو ننگا رکھے اور دو رکعت نفل پڑھے اور اس کے بعد اپنے اوقات کا اکثر حصہ تکبیر و تلبیہ اور تسبیح و تحمید میں بسر کرے اور بار بار لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ کہتا رہے۔ ہر نماز کے بعد خصوصیت کے ساتھ بلند آواز کے ساتھ تلبیہ کہنا چاہیئے۔ محرم کے لئے سلے ہوئے کپڑے یعنی قمیص، شلوار، پاجامہ، اچکن، کوٹ وغیرہ پہننا، سر کو ڈھانکنا منع ہے۔ خوشبو لگانا۔ خوشبودار رنگوں سے رنگے ہوئے کپڑے پہننا۔ سر منڈوانا۔ ناخن اتارنا۔ جوئیں نکالنا یا ان کو مارنا۔ جنگل کے کسی جانور کا شکار کرنا۔ شکار کے جانور کو ذبح کرنا۔ کسی کو شکار کے لئے کہنا یا کسی شکاری کی مدد کرنا۔ شہوانی جذبات قائم کرنا یا شہوانی گفتگو کرنا۔ فحش کلام کرنا یا فحش اشعار پڑھنا۔ فسق و فجور اور لڑائی جھگڑا میں حصہ لینا۔ یہ سب امور ناجائز ہوتے ہیں۔ البتہ محرم غسل کر سکتا ہے۔ کپڑے دھو سکتا ہے اور دریائی جانور کا شکار بھی کر سکتا ہے۔ محرم عورت کے لئے بھی ان ہدایات کی پابندی ضروری ہے البتہ اُسے سلے ہوئے کپڑے پہننے کی ضرورت نہیں۔ اُسے اپنا معمولی لباس یعنی قمیص، پاجامہ اور دوپٹہ ہی رکھنا چاہیئے البتہ وہ برقعہ نہیں اوڑھ سکتی۔"

(تفسیر سورہ بقرہ)

حج کے فرائض

فرمایا:-

"جب حاجی حدودِ حرم میں داخل ہو (یعنی مکہ معظمہ اور اس کے ارد گرد کے علاقہ میں جو حرم کہلاتا ہے) تو وہ آدابِ حرم کو ملحوظ رکھے اور جب بیت اللہ پر پہلی مرتبہ نظر پڑے تو اللہ تعالیٰ کے حضور فوراً دعا کے لئے اپنے ہاتھ اٹھا دے کیونکہ وہ قبولیتِ دعا کا خاص وقت ہوتا ہے۔ اس کے بعد جب بیت اللہ کے پاس پہنچے تو حجر اسود سے خانہ کعبہ کا سات مرتبہ طواف کرے۔ طواف کرتے ہوئے اگر ممکن ہو تو ہر دفعہ حجر اسود کو بوسہ دینا چاہیئے اور اگر ممکن نہ ہو تو صرف ہاتھ سے اس کی طرف اشارہ کر دینا بھی کافی ہے۔ طواف سے فارغ ہونے کے بعد دو رکعت نفل پڑھے اور پھر صفا اور مروہ کے درمیان سات مرتبہ چکر لگائے۔ صفا سے مروہ تک ایک چکر شمار ہوگا اور مروہ سے صفا تک دوسرا۔ پھر جب مکہ معظمہ میں ٹھہر کر ایامِ حج کا انتظار کرے۔ جب ذوالحجہ کی آٹھویں تاریخ ہو تو وہ مکہ سے منیٰ چلا جائے اور وہاں پانچوں نمازیں پڑھے۔ پھر وہاں سے دوسری صبح نماز فجر ادا کرنے کے بعد عرفات کی طرف ایسے وقت میں چلے کہ وہاں بعد زوال داخل ہو اور ظہر و عصر کی نمازیں وہاں جمع کر کے ادا کرے اور سورج کے ڈوبنے تک عرفات میں ہی رہے اور دعاؤں اور عبادت میں اپنا وقت گزارے۔ اس کے بعد مزدلفہ مقام میں آ کر جہاں مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھے اور وہاں رات بھر عبادت اور دعاؤں میں بسر کرے۔ فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد سورج نکلنے سے پہلے مشعر الحرام میں جا کر دعا کرے اور وہاں سے سورج نکلنے سے پہلے ہی روانہ ہو کر منیٰ پہنچے اور وہاں جا کر جمرۃ العقبہ پر سات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کنکریاں مارے اور ہر دفعہ کنکر پھینکنے کے ساتھ ساتھ تکبیر کہے مگر یہ کام سورج نکلنے کے بعد کرے۔ یہاں سے فارغ ہو کر قربانی کرے۔ سر منڈائے اور پھر اسی دن شام تک یا اگلے دن مکہ مکرمہ جا کر خانہ کعبہ کا طواف کرے۔ افضل یہ ہے کہ اسی دن شام تک جا کر کعبہ کا طواف کر آئے۔ پھر دوسرے دن منیٰ میں واپس آجائے اور بعد زوال جمرۃ الدنیا جمرۃ الوسطیٰ اور جمرۃ العقبہ پر سات سات پتھر مارے۔ اسی طرح تیسرے دن اور پھر چوتھے دن بھی جو ایام تشریق کہلاتے ہیں یعنی گیارھویں، بارھویں اور تیرھویں ذوالحجہ کو تیرھویں تاریخ منیٰ سے واپس آجائے اور بیت اللہ کا طواف کرے۔ جو شخص یہ تمام مناسک بجا لائے وہ فریضہ حج ادا کر لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہو جاتا ہے۔"

(تفسیر سورہ بقرہ)

عرفات کا میدان اور مشعر الحرام۔

فرمایا:۔

"عرفات، مکہ سے شمال مشرق کی طرف قریباً نو میل کے فاصلہ پر ایک وسیع میدان ہے جہاں ۹ر ذوالحجہ کو تمام حاجی جمع ہوتے ہیں۔ یہاں ٹھہرنا اور عبادت کرنا اتنا اہم ہے کہ اگر کوئی شخص حج کے اور تمام مناسک ادا کرے مگر عرفات کے میدان میں نہ پہنچ سکے تو اس کا حج نہیں ہوتا۔ اور مشعر الحرام مزدلفہ میں ایک چھوٹی سی پہاڑی کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب تم عرفات میں عبادت کر چکو اور وہاں سے واپس لوٹو تو مشعر الحرام کے پاس جو مزدلفہ میں ایک پہاڑی ہے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا طریق تھا کہ آپ یہاں بھی دعا کیا کرتے تھے۔"

(تفسیر سورہ بقرہ)

احصار یعنی حج سے روکے جانا

فرمایا:۔

"اگر حج کرنے والا کوئی شخص بیماری کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے راستہ میں ہی روک دیا جائے اور وہ حج مکمل نہ کر سکے ...... نہ کر سکے تو پھر جو قربانی بھی میسر آسکے اسے دے دینی چاہیئے اور اس وقت تک احرام نہیں کھولنا چاہیئے جب تک قربانی "محلّہ" تک نہ پہنچ جائے یعنی اس جگہ جہاں قربانی نے ذبح ہونا ہے

ابن القاسم کا قول ہے کہ اگر قربانی ساتھ ہو تب قربانی دے ورنہ نہیں۔ اور جمہور کا قول ہے کہ جس جگہ روکا جائے وہیں قربانی کرے اور سر منڈوا ڈالے جو سب سے آخری عمل ہے اور اس کے بعد احرام کھول دیا جاتا ہے۔ (بحر محیط جلد ۲ صفحہ ۷۲)، امام شافعی اور امام مالک کے نزدیک بھی محلّہ سے مراد وہی جگہ ہے جہاں حاجی کو روک دیا گیا ہو لیکن امام ابو حنیفہ کے نزدیک حرم ہے۔

میرے نزدیک ... اگر تو جنگ ہو اور دشمن نے اسے روکا ہو تو وہ اس کی قربانی کو ہرگز کیسے جانے دیگا۔ ایسی صورت میں وہ جہاں روکا جائے وہیں قربانی کر کے حلق کر دے لیکن اگر بیماری کے سبب سے حاجی کو روکا گیا ہو اور وہ قربانی کو آگے بھجوا سکتا ہو تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ قربانی کے حرم پہنچنے تک سر نہ منڈوائے اور کوشش کرے کہ وہ حرم کے اندر ہی ذبح ہو اس کے بعد حلق کرائے۔" (تفسیر سورہ بقرہ)

حج کی تکمیل سے پہلے بیمار ہو جائے تو؟

فرمایا:۔

(اللہ تعالیٰ) "فرماتا ہے اگر کوئی شخص تم میں سے بیمار ہو اور اس کے سر میں تکلیف ہو جس کی وجہ سے اسے سر منڈوانا پڑے جیسے اس کے سر میں جوئیں پڑ جائیں یا پھوڑے نکل آئیں تو وہ سر منڈوا سکتا ہے مگر اس صورت میں اسے صیام (روزے) یا صدقہ یا قربانی کا فدیہ دینا پڑے گا۔ قرآن کریم نے فدیہ کی تینوں اقسام کو غیر معین رکھا ہے مگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ایک ارشاد سے اس کی تعیین ہو جاتی ہے۔ حدیثوں میں آتا ہے کہ کعب بن عجرہؓ ایک صحابی تھے ان کے سر میں جوئیں پڑ گئیں اور ان کی اتنی کثرت ہو گئی کہ جوئیں ان کے منہ میں گرتی تھیں۔ وہ کہتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھ کر فرمایا اے کعب! تجھے ان جوؤں کی وجہ سے بہت تکلیف ہے تو سر منڈوا دے اور صم ثلاثۃ ایام او اطعم ستۃ مساکین او انسک شاۃ۔ تو فدیہ کے طور پر تین دن کے روزے رکھ لے یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے یا ایک بکری کی قربانی دیدے۔

میرے نزدیک ..... جو فدیہ کی ترتیب ہے وہ امارت اور غربت کے لحاظ سے ہے یعنی اگر کوئی شخص غریب ہو تو وہ تین دن کے روزے رکھ لے۔ اگر متوسط درجہ کا ہو تو چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے اور اگر مالدار ہو تو قربانی دیدے۔ بہرحال قربانی مقدم ہے اور اس کے بعد صدقہ ہے اور اس کے بعد روزے ہیں اور یہ ترتیب کی بلندی کے لحاظ سے ہے۔ یعنی ادنیٰ فدیہ یہ ہے کہ تین دن کے روزے رکھے۔ اس سے اعلیٰ فدیہ یہ ہے کہ چھ مسکینوں کو کھانا کھلائے اور اس سے اعلیٰ فدیہ یہ ہے کہ ایک قربانی دے دے۔ اور یہ حکم محصر کے لئے نہیں بلکہ محصر اور غیر محصر دونوں کے لئے ہے۔" (تفسیر سورہ بقرہ)

(باقی آئندہ)

نقد و تبصرہ

نام کتاب:۔ دستور الارتقاء (تفسیر سورۃ الاسراء)

نام مصنف:۔ محترم مولانا عبداللطیف صاحب بہاولپوری فاضل دیوبند

ایڈیشن دوم۔ سائز ۲۰×۲۶/۸ ضخامت ۳۲۸ صفحات

زیر نظر کتاب سورۃ الاسراء (بنی اسرائیل) کی بہت لطیف اور دلکش تفسیر ہے۔ اس میں قرآن کریم اور اسلام کی حقانیت اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو بہت مدلل اور مؤثر انداز میں بیان کیا گیا ہے اور اسلام اور قرآن کریم کی دوسرے مذاہب اور ان کی کتب پر فضیلت ثابت کی گئی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت مبارکہ کے متعلق انجیل و توریت کی پیشگوئیوں کو بڑی شرح و بسط سے بیان کیا گیا ہے۔ قرآن کریم کی اور خوبیوں کے علاوہ اس خوبی کو واضح کیا گیا ہے کہ یہ مربوط کتاب ہے جس کی ہر سورۃ ایک مستقل کتاب کا حکم رکھتی ہے جو آگے کئی ابواب پر مشتمل ہے۔ مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جوابات بڑی تفصیل سے دیئے گئے ہیں ـــــ جا بجا روحانی فلسفہ کو بڑے عالمانہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے جس سے ایمان میں ترقی اور یقین میں زیادتی ہوتی ہے۔ الغرض کتاب ہذا قرآنی خدمت کا قابل قدر نمونہ اور قرآنی علوم اور حقائق و معارف کا مجموعہ ہے۔ طرز بیان نہایت عمدہ اور محققانہ ہے۔

زیر نظر کتاب اس لحاظ سے بھی قابل قدر ہے کہ یہ سلسلہ احمدیہ کی صداقت کا ایک اہم نشان ہے۔ مصنف نے پیش لفظ میں لکھا ہے کہ کتاب میں درج مقام محمود اور معراج النبیؐ اور بعض دیگر اہم مقامات کی تفسیر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے انہیں رؤیا میں اس وقت بتائی جب آپ ابھی غیر احمدی تھے۔ اس رؤیا صادقہ کے بعد آپ نے احمدیت قبول کی اور پھر یہ تفسیر لکھی اور خود اس بات کا اظہار کیا کہ:۔

"مقام محمود کی ذیل میں جو علمی معارف نظر آئیں گے وہ دراصل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روحانی افاضات ہیں۔ میرا ان میں کوئی دخل نہیں۔ البتہ میرے لئے یہ بہت بڑا فخر ہے کہ ان کی تحریر و تسطیر کی خدمت ادا کرنے کی توفیق مشیت الٰہی نے مجھ جیسے نالائق کو عطا فرمائی۔"

تفسیر قرآن کے لئے خداداد ملکہ کی ضرورت ہوتی ہے جو ہر کسی کو نصیب نہیں ہوتا۔ لیکن مصنف کتاب ہذا کو اللہ تعالیٰ نے اس ملکہ سے خاص طور پر نوازا ہے۔ آپ ایک متبحر عالم ہیں۔ دیوبند سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ محکمہ تعلیم سے منسلک ہو گئے۔ قادیان میں مبلغین تیار کرنے کا خاص نظام قائم کیا گیا تو آپ کو مرکز میں بلا لیا گیا۔ جہاں آپ ۱۹۴۱ء سے ۱۹۴۷ء تک جامعۃ المبشرین میں تدریسی فرائض انجام دیتے رہے۔ قیام پاکستان کے بعد ربوہ میں جامعۃ المبشرین اور پھر جامعہ احمدیہ سے منسلک رہے اب آپ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ سے بطور مصنف وابستہ ہیں۔ عالم باعمل اور دعا گو بزرگ ہیں اور کئی کتب کے مصنف اور مؤلف ہیں۔

اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۳۴۹ھ میں شائع کیا گیا تھا۔ اب دوسرا ایڈیشن شائع کیا گیا ہے جس میں تھوڑی بہت اصلاح کے علاوہ بعض اضافہ جات بھی کئے گئے ہیں۔

مطالب اور مضامین کے لحاظ سے کتاب اس قابل ہے کہ نہ صرف اس کا بار بار مطالعہ کیا جائے بلکہ غیر از جماعت علم دوست احباب کو بھی پڑھنے کے لئے دی جائے۔

کتابت و طباعت عمدہ، کاغذ سفید اور جلد مضبوط ہے۔ قیمت پندرہ روپے ہے جو اس مہنگائی کے دور میں نہایت مناسب ہے۔

خریدار صاحبان

کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں اور پتہ تبدیل کرواتے وقت اپنا پتہ صاف ستھرا لکھا کریں۔

(مینیجر الفضل)

عید الاضحی

مکرم مولانا غلام احمد فرخ مبلغ انچارج فجی مشن

ریڈیو فجی پر پڑھا گیا

(۲)

حضرت ابراہیم علیہ السلام فلسطین سے جب دوبارہ مکہ میں آئے تو حضرت اسمٰعیلؑ جوان ہو چکے تھے باپ اور بیٹے نے مل کر مکہ میں ایک عبادت خانہ کی تعمیر کی۔ قرآن کریم سے پتہ چلتا ہے کہ یہ عبادت خانہ بہت ہی پرانا ہے بلکہ دنیا میں خدا تعالیٰ کی عبادت کا سب سے پہلا گھر ہے۔ مگر اس کے نشان سب مٹ چکے تھے اور حضرت ابراہیمؑ نے خدا سے اس کی جگہ کا علم پا کر اسے نئے سرے سے تعمیر کیا۔ حضرت اسمٰعیلؑ تعمیر کے کام میں حضرت ابراہیمؑ کے مددگار تھے۔ یہی کعبہ ہے جس کا دوسرا نام "بیت اللہ" ہے اور جو ہم مسلمانوں کا قبلہ ہے اور جہاں زمین کے تمام کونوں سے مسلمان پہنچکر حج کرتے اور ابراہیمؑ اسمٰعیلؑ اور ہاجرہ کی عظیم الشان قربانی کی یاد تازہ کرتے ہیں۔

الغرض یہی وہ ذبح عظیم ہے جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے "فَدَیْنٰہُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ" کے الفاظ میں ارشاد فرمایا ہے۔

خیال فرمائیے کہ حضرت ابراہیمؑ اللہ تعالیٰ سے دعائیں کر کے ایک بیٹا حاصل کرتے ہیں اور خواب و رؤیا میں اشارہ ہوتا ہے تو آپ اس کے گلے پر چھری پھیر دینے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ واقعی یہ بڑے دل گردہ کی بات ہے۔ لیکن اس سے بھی زیادہ دل گردے کی بات یہ ہے کہ آپ اسی بیٹے کو اس کی والدہ سمیت ایک ویران بیابان میں چھوڑ دیتے ہیں۔ وہ ویران وادی جو مکہ مکرمہ کے نام سے ساری دنیا کا گویا دل ہے۔ لیکن جب وہاں حضرت اسمٰعیلؑ کو چھوڑا گیا تھا تو وہ ہُو کا میدان تھا۔

پس یہ ہے اصل واقعہ جس کی یاد میں عیدالاضحیٰ منائی جاتی ہے۔ اصل مقصد اور غرض تو یہ ہے کہ انسان خدا کے لئے اور اس کی خوشنودی کے لئے اپنی جان، مال اور اولاد قربان کرنے کے لئے تیار ہو۔ جانور کی قربانی اس کا ایک ظاہری نشان ہے چنانچہ مامور زمانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

اِنَّ الضَّحَایَا ھِیَ الْمَطَایَا
تُوْصِلُ اِلَی الرَّبِّ الْبَرَایَا
وَتَمْحُو الْخَطَایَا وَتَدْفَعُ
الْبَلَایَا۔

یعنی قربانی کے جانور وہ سواریاں ہیں جو انسان کو اس کے رب تک لے جاتی ہیں۔ گناہوں کو مٹاتی ہیں اور مصائب کو دور کرتی ہیں۔

قربانیوں کے جانور

قربانی کے چار قسم کے جانور مقرر کئے گئے ہیں:-

۱۔ دنبہ (نر و مادہ) (۲) بکرا (نر و مادہ)
۳۔ گائے (نر و مادہ) بھینس بھی گائے میں شمار ہوتی ہے۔
۴۔ اونٹ (نر و مادہ)

دنبہ اور بکرا ایک آدمی کی طرف سے قربانی کیا جا سکتا ہے۔ اور گائے اور اونٹ میں سات آدمی حصہ دار بن سکتے ہیں بعض کے نزدیک اونٹ میں دس آدمی حصہ دار بن سکتے ہیں۔

قربانی کا جانور صحت ور اور بے عیب ہونا چاہیئے۔ اور جانور کی قربانی اس شخص کو کرنی چاہیئے جو اس کی مالی لحاظ سے طاقت رکھتا ہے اور قربانی کے گوشت کے تین حصے کرنے چاہئیں ایک حصہ مسکینوں اور غرباء کے لئے ایک حصہ دوستوں ہمسایوں اور رشتہ داروں کے لئے اور ایک حصہ اپنے گھر میں استعمال کے لئے ہونا چاہیئے

عیدالاضحیہ کا وقت صبح ۸-۹ بجے ہوتا ہے عید کے دن انسان کو نہا کر صاف پاک کپڑے پہننے چاہئیں خوشبو لگانی چاہیئے اور پھر نماز عید پڑھنے کے لئے عیدگاہ کو جانا چاہیئے۔ عیدالاضحیہ کے دن ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم عید سے واپس آکر کھانا تناول فرماتے تھے نماز عیدین میں عورتوں سب کو شامل ہونا چاہیئے۔ چنانچہ حدیث میں ہے۔

عن ام عطیۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یخرج الابکار والعواتق وذوات الخدور والحیض فی العیدین فاما الحیض فیعتزلن المصلّی ویشھدن دعوۃ المسلمین (بخاری)

یعنی ام عطیہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا تھا کہ جوان پردے والی عورتیں اور حیض والی عورتیں بھی عیدین میں شامل ہوں۔ حیض والی عورتیں نماز میں تو شامل نہ ہوں مگر دعا میں شریک ہو جائیں۔

نماز عید کے لئے نہ اذان دی جاتی ہے اور نہ تکبیر کہی جاتی ہے صرف دو رکعت نماز باجماعت کی جاتی ہے۔ امام کو قراءت اونچی آواز سے پڑھنی چاہیئے۔ تکبیر تحریمہ کے بعد سات تکبیریں بلند آواز سے اور دوسری رکعت میں تکبیر کے بعد پانچ تکبیریں بلند آواز سے پڑھی جائیں امام اور مقتدی دونوں کو ہاتھ بلند کر کے یہ تکبیریں کہنی چاہئیں۔ نماز کے بعد امام خطبہ پڑھتا ہے۔ یہ خطبہ بھی جمعہ کے خطبہ کی طرح ہے درمیان میں بیٹھکر دوسرا خطبہ پڑھا جائے۔ عیدگاہ کو جاتے وقت اور آتے وقت یہ تکبیر پڑھتے جانا چاہئیں۔

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر و للہ الحمد

یعنی اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔ اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔ اللہ ہی سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں بھی اللہ ہی کے لئے ہیں۔ قربانی نماز عید ادا کرنے کے بعد کرنی چاہیئے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں "جو شخص نماز عید سے پہلے قربانی کرے تو وہ صرف گوشت کی بکری سمجھی جائے گی قربانی نہ ہوگی"

قربانی کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے ایک خاص امر کی طرف توجہ دلائی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

لَنْ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوْمُھَا
وَلَا دِمَاؤُھَا وَلٰکِنْ یَّنَالُہُ
التَّقْوٰی مِنْکُمْ۔ (سورۃ الحج)

"یاد رکھو ان قربانیوں کے گوشت اور خون ہرگز اللہ تک نہیں پہنچتے۔ لیکن تمہارے دل کا تقویٰ اور اخلاص کی روح اللہ تک پہنچتا ہے"

برادران! میں نے مختصر طور پر قربانی کا پس منظر اسکی حکمت اور عیدالاضحیہ کے چند ضروری مسائل بیان کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ابراہیمی اسلام کے سب حکموں [illegible]

خوشخبری

البشریٰ للیاسین تفسیر سورۃ یٰسین کے متعلق بزرگان سلسلہ کی آراء۔

سورۃ یٰسین کی تفسیر البشریٰ للیاسین ایک لطیف اور اچھوتی تفسیر ہے جس میں چھبیس پیشگوئیوں کا ذکر ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضور کے خلفاء کے ہاتھوں پوری ہو چکی ہیں اور بعض ہو رہی ہیں۔ اس تفسیر کے متعلق مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان (سابق) صدر عالمی عدالت ہیگ فرماتے ہیں:-

"خاکسار نے مکرم مولانا عبد اللطیف صاحب فاضل بہاولپوری کی تفسیر سورہ یٰسین مطالعہ کی ہے نہایت عمدہ مضامین پر مشتمل ہے۔ اللہ تعالیٰ مولانا کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنے فضلوں کا وارث کرے۔ آمین"

"سورہ یٰسین کی تفسیر البشریٰ للیاسین خاکسار نے از اول تا آخر بہت دلچسپی کے ساتھ پڑھی اور اسکے مضامین اور عجوبات کو اسم بامسمیٰ پایا۔ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے جو سکیم آسمانوں پر مرتب کی گئی تھی اس کا بھی تفصیلی ذکر پایا جاتا ہے لیکن حکم خداوندی لَا یَمَسُّہٗٓ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ کے مطابق وہ سکیم جو کتاب مکنون کا رنگ رکھتی تھی۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک بزرگ عالم نے بتوفیق الٰہی ان اسرار پر سے پردہ اٹھا کر نہایت آسان انداز میں مسلمانوں کی ترقی اور اسلام کے غلبہ کی سکیم کی تفصیلات کو بہت خوبی سے واضح فرمایا ہے اور وہ تمام پیشگوئیاں جن کا ذکر اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور جن کی حقیقت سے دنیا ناآشنا تھی ان کی تفصیلات اور ان کے پیدا ہونے کا مدلل اور شرح ذکر کر کے قرآن کریم کے کلام خداوندی ہونے پر روشن ثبوت بہم پہنچایا ہے۔ البشریٰ للیاسین کا مطالعہ کرتے ہوئے جہاں تصوف کی اعلیٰ پایہ کی کتاب محسوس ہوتی ہے وہاں علم کلام اور حقائق و اسرار روحانیہ اور معارف عجیبہ سے لبریز معلوم ہوتی ہے"

(قیمت نو روپے)

یہ کتاب **الشرکۃ الاسلامیہ** سے بالخصوص اور ہر کتب فروش سے بالعموم ملتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقرر ناظمین اضلاع انصار اللہ

صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق ناظمین اضلاع کا انتخاب ۳۱ر دسمبر ۱۹۷۶ء تک منظور فرما لیا ہے متعلقہ مجالس کو ناظمین سے تعاون کرنا چاہیئے۔

نمبر شمار	نام ضلع	نام ناظم ضلع
۱	شیخوپورہ	مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب
۲	نواب شاہ	" ڈاکٹر عبد القدوس صاحب
۳	دادو	" ڈاکٹر محمد سلیم صاحب

نوٹ :- جن امراء کرام نے ابھی تک ناظمین اضلاع کا انتخاب کروا کے مرکز میں رپورٹ نہیں بھجوائی اُن کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہِ کرم انتخاب کروا کر اپنی رپورٹ جلد مرکز میں بغرض منظوری ارسال فرما دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ پر آنیوالی خواتین کیلئے ضروری اعلان

جلسہ پر آنے والی مستورات اپنے ساتھ مندرجہ ذیل برتن لائیں۔ گلاس پلیٹ۔ لوٹا۔ دیگچی سالن ڈالنے کے لئے کیونکہ لائٹ کا انتظام ٹھیک نہیں ہے۔ اسلئے مستورات اپنے ساتھ ٹارچ بھی ضرور لائیں۔ مہربانی ہوگی۔

(ناظمہ جلسہ سالانہ)

لیڈی ڈاکٹرز کی ضرورت

جلسہ سالانہ خواتین کے لئے احمدی لیڈی ڈاکٹرز اور نرسز کی ضرورت ہے جو احمدی لیڈی ڈاکٹرز اور نرسز جلسہ سالانہ پر آئیں وہ مہمان مستورات کی خدمات کے لئے اپنے آپ کو پیش کر دیں۔ اور یہ بتائیں کہ انکا قیام کہاں ہوگا اور وہ کس دن ربوہ پہنچیں گی۔ اطلاع دیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

یاد رکھنے کی باتیں

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے بچوں کے یاد کرنے کے لئے "یاد رکھنے کی باتیں" نامی کتابچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک پر طبع کر دیا ہے جو ۴۰ پیسے میں ہر بک سٹال سے دستیاب ہوگا۔

(مینیجر شعبہ اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سالنامہ تشحیذ الاذہان

بچوں کے لئے یہ امر خوشی کا موجب ہوگا کہ ادارہ تشحیذ الاذہان جلسہ سالانہ پر ماہنامہ تشحیذ الاذہان کا سالنامہ شائع کر رہا ہے۔ یہ ماہ جنوری ۱۹۷۷ء کا شمارہ ہے۔ خریداران تشحیذ یہ سالنامہ جلسہ سالانہ کے موقع پر دفتر ماہنامہ تشحیذ الاذہان سے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کی کچھ زائد کاپیاں بھی طبع کروائی گئی ہیں۔ جو بچے خریدار نہیں وہ ۱/۵۰ روپیہ میں یہ سالنامہ حاصل کر سکتے ہیں۔

مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان

عالمگیر زبانوں کا اجلاس

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے امسال جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر مورخہ ۲۶ر دسمبر کو بوقت سات بجے شب مسجد مبارک میں عالمگیر زبانوں کا اجلاس منعقد ہوگا جس کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرمائیں گے۔ اس اجلاس میں دُنیا کی بیسیوں مختلف زبانوں میں تقاریر ہوں گی جس میں بیرونی ممالک سے آنے والے احمدی خود بھی شرکت کریں گے۔ احباب اس اجلاس میں کثرت سے شمولیت فرمائیں۔

(مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین خدام الاحمدیہ ضلع ساہیوال کیلئے ایک ضروری اعلان

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع ساہیوال کی مجالس کے زیر اہتمام ضلع ساہیوال کی مجالس مقامی کے قائدین کرام کا ایک ضروری اجلاس مورخہ ۲۷ر دسمبر ۱۹۷۶ء کو دوسرے اجلاس کے فوراً بعد دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ہوگا۔

تمام قائدین کرام سے گذارش ہے کہ وہ اجلاس کے فوراً بعد دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں تشریف لا دیں۔

(ڈاکٹر محمد محسن ہاشمی قائد ضلع ساہیوال)

ماہنامہ خالد

اس میں آپ قرآنی تعلیمات احادیث۔ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خلفاء حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ارشادات۔ تاریخی واقعات۔ سیرت اولیاء بزرگان سلف۔ علماء جماعت کے اخلاقی تربیتی اور علمی مضامین۔ خدام کے اپنے مضامین مجالس خدام الاحمدیہ کی خصوصی مساعی اور خبریں اور اہم مرکزی ہدایات پائیں گے۔ کیا آپ اس کے خریدار ہیں اگر خریدار نہیں تو اپنے نام اس رسالہ کا اجراء کروا کر استفادہ فرمائیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد)

ایجنٹ حضرات کیلئے ضروری اعلان

اس دفعہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بھی اخبار الفضل شائع ہوتا رہے گا۔ تاکہ جو احباب جلسہ سالانہ میں شامل نہ ہو سکیں۔ انہیں جلسہ کی روئیداد سے اطلاع ہوتی رہے۔ الفضل کے جملہ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ الفضل کی بروقت تقسیم کرتے رہیں۔ بعض ایجنٹ صاحبان نے جلسہ میں شمولیت کے لئے آنا ہو وہ اپنے شہر میں اخبار کی تقسیم کا انتظام کر کے آئیں۔

امید ہے کہ جملہ ایجنٹ صاحبان اس بارہ میں پورا پورا تعاون فرمائیں گے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

درخواست ہائے دُعا

۱- میں عرصہ دراز سے دل اور جگر کا مریض ہوں۔ ماہ جولائی ۱۹۷۶ء سے اب تک [illegible] ہسپتال میں داخل ہو چکا ہوں۔ ابھی تک شفائے کاملہ حاصل نہیں ہوئی۔ سب احمدی بہن بھائیوں کی خدمت میں پُرزور التجا کرتا ہوں کہ میری صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے پُرخلوص دعا فرما کر عند اللہ ثواب دارین حاصل کریں۔ (سلطان محمد خان [illegible])

۲- مکرم ڈاکٹر [illegible] احمد صاحب چوہدری ہارٹ اٹیک کی وجہ سے بیمار ہیں اور راولپنڈی ہسپتال میں بغرض علاج داخل ہیں۔ احباب دعا فرما دیں کہ خداوند کریم ان کو ۴۴ بکمل شفا عطا فرماوے آمین۔ (شیخ محمد یوسف سیکرٹری مال حلقہ مسجد فضل لائل پور)

بخاری شریف چودھواں ۱۴ پارہ اور تفسیر بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نئی جلد ادارۃ المصنفین سے طلب فرماویں

وصایا

(۳)

مسل نمبر ۲۱۸۶۶

میں آمنہ طاہرہ بنت مجید احمد صاحب مرحوم (درویش قادیان) قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۱۱/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت -/۲۵۰ روپیہ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ: آمنہ طاہرہ کوارٹر نمبر ۵۰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

گواہ شد: محمد لطیف ولد نقیر احمد صاحب دار العلوم شرقی ربوہ۔ گواہ شد: محمد ایاز ولد حاجی محمد رمضان صاحب کوارٹر نمبر ۵۰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر ۲۱۸۶۷

میں محمد عبد اللہ ولد اللہ رحم قوم پٹھان پیشہ گوٹا فروش عمر ۶۳ سال پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد منسب ذیل ہے:۔

۱۔ مکان رہائشی سیالکوٹ شہر مالیتی -/۲۰۰۰ روپے
۲۔ دوکان بازار شہیداں " " -/۳۰۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کردی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت گوٹا فروشی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: محمد عبد اللہ مکان نمبر ۳۳/۲۲ محلہ دہاروال۔ سیالکوٹ شہر۔
گواہ شد: عبد الکریم (پسر موصی) P.O.B. 238 کشمیر روڈ۔ راولپنڈی۔
گواہ شد: عبد الرحیم خالد (پسر موصی) کشمیر روڈ راولپنڈی

بیوٹی لوشن
چہرے کی خوبصورتی، کیل، مہاسے، چھائیاں دُور کرنے کے لئے بے حد مفید ہے۔

کاجل نور بصر
آنکھوں کی خوبصورتی، صحت و صفائی کے لئے بے نظیر تحفہ!

تیار کردہ:۔ دواخانہ خدمتِ خلق۔ ربوہ

خورشید یونانی دواخانہ
اور
حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب A درجہ
مطب
گول بازار ربوہ
اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں
مینیجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۸

ھُوَالشَّافِی
دمہ
استھما کیور ASTHMA CURE
کے صرف چار کیپسولوں سے ختم۔
قیمت مکمل کورس -/۱۰ مفید لٹریچر مفت۔
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶

ضرورت ہے
لاء گریجوایٹ یا بی کام جس نے سنٹرل بورڈ آف ریونیو اسلام آباد سے انکم ٹیکس کی پریکٹس کا لائیسنس لیا ہوا ہو۔ لاہور میں انکم ٹیکس کی پریکٹس کرنا چاہتا ہو۔ تو فوری طور پر پتہ ذیل پر ملیں:۔
اے چوہدری اینڈ کمپنی۔ امپورٹرز، ایکسپورٹرز
۲۵۔ برانڈرتھ روڈ۔ رام گلی نمبر ۱۔ لاہور

مرض اٹھرا
اور دیگر امراض کا علاج کرنیوالے
حکیم نظام جان اینڈ سنز
گوجرانوالہ۔ ربوہ۔ ٹنڈو محمد خاں
فون ۴۸۴۴، ۶۳۸
تینوں مقامات سے دوا بذریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں۔
اور مستورات کیلئے علیحدہ شعبہ بھی قائم ہے۔

اولاد سے محروم توجہ فرمائیں
اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کو ایسے لوگوں کا کامیاب علاج کرنے کا وسیع تجربہ ہے جو اولاد سے محروم ہوں۔ راولپنڈی میں ۵ ۔ ۵ کوہاٹی بازار میں میرا مطب ہے۔ جلسہ پر آنے والے ایام میں ضرورتمند حسب ذیل پتہ پر خاکسار کی طبی خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔ بچوں کے فالج (پولیو) کا علاج بھی بفضلہ کامیابی سے کیا جاتا ہے۔ حکیم محمد احسن خان معالج امراض مستورات و دیگر امراض دیرینہ۔
بشارت منزل ۲۴/۲۸ دار الرحمت شرقی ب۔ ربوہ

استعمال شدہ ڈاک ٹکٹوں کی
ضرورت ہے
پاکستانی بڑی ٹکٹیں ۱/۲۵ روپیہ فی صد
غیر ملکی چھوٹی ٹکٹیں ۲ روپے فی صد
غیر ملکی بڑی ٹکٹیں ۲/۲۵ روپے فی صد
ٹکٹیں بذریعہ ڈاک بھجوانے پر
نصف ڈاک خرچ بھی ادا کیا جائیگا۔
محمد ہادی
نمبر ۳۴ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ

زود جام عشق
مقوی اعصاب۔ مقوی اعضائے رئیسہ جسمانی کمزوری دُور کرنے کے لئے اکسیر ہے۔
قیمت مکمل کورس -/۳۵ روپے
المنار دواخانہ۔ ربوہ

جرمن امریکن اور پاکستانی
ہومیوپیتھک بائیو کیمک دوائیاں اور کتب
لاہور اور کراچی کے نرخوں پر حاصل کرنے کیلئے
رحمت بازار ربوہ میں تشریف لائیں!
شاہ ہومیوپیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال ربوہ

بندھن۔ محافظ جوانی۔ جملہ شکایات کا شافی علاج۔ قیمت -/۵ ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ۔ فون ۳۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید کا سالِ رواں ختم ہونے میں اب صرف گیارہ یوم باقی ہیں

احبابِ جماعت کو علم ہے کہ وقفِ جدید کا سالِ رواں ۳۱ فتح ۱۳۵۳ ہش (مطابق ۳۱ دسمبر ۷۴ء) کو اختتام پذیر ہو رہا ہے گویا اب صرف چند دن کا قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے اور گیارہ ماہ سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے۔

براہِ مہربانی امراء وصدر صاحبان وسیکرٹریانِ مال ووقفِ جدید واحبابِ جماعت اس امر کا جائزہ لیں کہ آیا ان کے چندہ وقفِ جدید کے بھی ۱۱/۱۲ حصہ کی ادائیگی ہو چکی ہے یا نہیں۔ بصورتِ دیگر اپنی ذاتی توجہ کے ساتھ کوشش فرمائی جائے کہ ۳۱ دسمبر تک نہ صرف وعدہ جات کی سو فیصدی وصولی ہو جائے بلکہ مخلصینِ جماعت اور ذی ثروت احباب کے تعاون سے نمایاں اضافہ کے ساتھ رقوم وصول کرنے کی کوشش فرمائی جائے تاکہ اس کے ذریعہ متاثرہ جماعتوں اور احباب کے حصہ کی کمی بھی پوری ہو جائے۔ ایسے احباب کو یقیناً خدا تعالیٰ اپنے عظیم فضلوں سے نوازے گا۔

اطفال وناصرات اور ان کے عہدیداران نیز کم عمر بچوں کے والدین اور ان کے سرپرستوں کو بھی اس طرف خصوصی توجہ فرمانی چاہیئے کیونکہ ان کی وصولی مقابلۃً بہت کم ہے۔ یکم تا ۱۰ ماہِ رواں عشرہ وقفِ جدید منایا گیا ہے اس میں وصول شدہ رقوم فوری طور پر مرکز میں بھجوا کر اس نہایت ہی اہم ذمہ داری کو ادا فرمائیں اور عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

مرزا طاہر احمد
ناظم مال وقفِ جدید

معزز مہمانوں کی خدمت میں ضروری گزارشات

سالانہ جلسہ کے موقع پر مندرجہ ذیل امور کی طرف خاص توجہ فرمائیں:۔

۱۔ سفر کی حالت میں اور ربوہ میں اپنے قیام کے دوران اپنے چھوٹے بچے اپنے سے الگ نہ ہونے دیں ان کی بہت حفاظت فرمائیں۔

۲۔ ہر بچہ کا نام۔ ولدیت اور ربوہ میں رہائش کا مکمل پتہ ایک گتہ پر لکھ کر بچہ کے گلے میں لٹکا دیں۔

۳۔ اگر ربوہ میں کوئی گمشدہ بچہ آپ کو نظر آئے تو اس کی طرف پوری توجہ فرمائیں۔ اُسے اس کے حال پہ نہ چھوڑیں اور مہربانی فرما کر اُسے دفتر معلومات نزد خلافت لائبریری میں پہنچا دیں۔

۴۔ اپنے گمشدہ بچوں کے بارہ میں فوری رابطہ دفتر معلومات سے قائم فرمائیں۔

۵۔ جلسہ کے دوران قیمتی زیورات۔ نقدی اور قیمتی سامان کی خاص حفاظت کریں۔ اپنی غیر حاضری میں زیورات اور نقدی قیام گاہوں میں نہ چھوڑ جائیں۔

۶۔ اگر آپ کو راستہ میں کوئی گری پڑی چیز ملے تو اسے احتیاط سے دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔

۷۔ اپنی گمشدہ اشیاء کے بارہ میں معلومات کے لئے دفتر معلومات میں فوری رپورٹ درج کروائیں۔

۸۔ نمازوں کے اوقات میں وضو کے لئے اپنے کوٹ اُتارتے وقت گھڑیوں، بٹووں کا خیال رکھیں اور جیب کتروں سے محفوظ رہیں۔

دفتر معلومات مورخہ ۲۲ دسمبر تا ۳۱ دسمبر خلافت لائبریری کے مشرقی جانب دن رات کھلا رہے گا۔ ٹیلیفون نمبر ۲۱۴

(لئیق احمد طاہر ناظم معلومات۔ فوری امداد۔ گمشدہ اشیاء)

اہلِ ربوہ خصوصی توجہ فرمائیں

اہلِ ربوہ جلسہ سالانہ کے موقع پر بطور خاص اہتمام فرمائیں کہ ربوہ کا ماحول انتہائی صاف اور ستھرا ہو۔ اس لئے گھروں کے اندر اور باہر اچھی طرح سے جائزہ لیں اور جہاں کہیں بھی گندگی یا کوڑا کرکٹ نظر آئے اُسے ہٹا دیں۔

(۲) زیرِ تعمیر عمارتوں کے سامنے سے اینٹوں اور ریت کے ڈھیر سڑک سے ایک طرف ہٹا دیں تاکہ مہمانوں کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔

(۳) گھروں میں استعمال ہونے والے بیت الخلاء کی صفائی کا خاص خیال رکھیں اور روزانہ چونا اور فینائل وغیرہ چھڑکیں۔ (۴) گھروں کے اندر اور باہر کی نالیوں کو درست کر دیں۔

امید ہے اہالیانِ ربوہ صفائی کے انتظام کو ہر لحاظ سے درست رکھیں گے۔

(ناظم صفائی جلسہ سالانہ)

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۳۵۳ ہش / ۱۹۷۴ء

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو ربوہ میں منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۵۳ ہجری شمسی مطابق ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۴ء بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

احبابِ جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس للّٰہی جلسہ میں شامل ہوں اور پورے عزم وتعہد کے ساتھ اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی کوشش کریں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

دعائے مغفرت

(۱) میرے پھوپھی زاد بھائی محترم مولوی محمد اسحٰق صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے بقضائے الٰہی ۱۱ دسمبر ۷۴ء کو اپنے گاؤں موضع کھریپڑ ضلع لاہور میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ان کا جنازہ ۱۴ دسمبر کو ربوہ لایا گیا۔ نماز جنازہ کے بعد بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں انکی تدفین عمل میں آئی۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ مرحوم کے لئے بلندئ درجات کی دعا فرمائیں نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(شرافت احمد کارکن دفتر وقفِ جدید۔ ربوہ)

(۲) محترمہ بھاگ بھری صاحبہ بیوہ میاں محمد جمیل صاحب مرحوم جو مکرم ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب کی والدہ تھیں ۱۴ دسمبر کو سرگودھا میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ مخلص احمدی خاتون تھیں۔ آپ کو وصیت کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ آپ کا تعلق قادیان کے قریب موضع ننگل سے تھا۔ ہجرت کے بعد آپ اپنے صاحبزادے مکرم ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب کے پاس سرگودھا میں مقیم تھیں۔ چند سال ہوئے آپ کو حج بیت اللہ کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ آپ کا جنازہ ۱۵ دسمبر ۷۴ء کو ربوہ لایا گیا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

احباب سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی بلندئ درجات اور غمزدہ خاندان کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صبرِ جمیل عطا فرمائے اور ان کا دین ودنیا میں حامی وناصر ہو۔ آمین

دفتر الفضل سے خط وکتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمائیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

بچوں کی طاقت کی مشہور دوا
BABY TONIC
بے بی ٹانک
قیمت ۳/- روپے
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

جرمولین (رجسٹرڈ)
نئی و پرانی خارش، داد، چنبل
پھوڑے، پھنسی اور کیل چھائیوں
کیلئے زود اثر اور مجرب مرہم
اختر یونانی لیبارٹریز لائلپور
فون ۶۹۰۶
سٹاکسٹ ناصر دواخانہ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴